سوال

(386)قربانی کے جانور کی عمر کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں عام طور پر ایک سال یا چھ ماہ کا چھترا قربانی کے لئے ذبح کر دیا جاتا ہے ، قرآن و حدیث کے لحاظ سے اس کی وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے جانور کےلیے ضروری ہے کہ وہ دو دانتہ ہو اس کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے کیونکہ علاقائی آب و ہوا کی وجہ سے اس کے دو دانتہ ہونے کی عمر میں کمی بیشی ہو سکتی ہے ،اگر دو دانتہ نہ ملے تو ایک سال کا دنبہ یا چھترا ذبح کیا جاسکتا ہے ۔

حدیث میں ہے کہ قربانی کے لئے تم دو دانتہ جانور ذبح کرو اگر ایسا جانور میسر نہ ہو تو اس کے بجائے ایک سال کا مینڈھا ذبح کر دو۔ [صحیح مسلم ، الاضاحی : ۱۹۶۳]

دو دانتہ جانور نہ ملنے کی دو صورتیں ہیں :

1 ۔ قربانی کےلئے دو دانتہ جانور عام دستیاب ہو لیکن صارف کی قوت خرید سے بالاتر ہو۔

2 ۔ قربانی دینے والے کے پاس قوت خرید تو ہے لیکن مارکیٹ میں مطلوبہ جانور بسہولت دستیاب نہیں ہے ۔

اگر مذکورہ بالا صورتوں میں کوئی صورت سامنے آجائے تو ایک سال کا مینڈھا ذبح کیا جاسکتا ہے ،جن احادیث میں یک سالہ مینڈھا ذبح کرنے کی اجازت منقول ہے ، انہیں مذکورہ بالا دو صورتوں میں سے کسی ایک پر محمول کیا جائے گا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:392